

نوٹ:- سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب)

نمبر: ۳۶

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیئے گئے 4 تا 1 سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ان کے بعد ایک بڑی بھیڑ آئی کہ جس کی تعداد کا شمار نہ تھا۔ معلوم ہوا کہ یہ ماشقوں کا گروہ ہے۔ ان کے سروں پر دودھ آہ کی گھنٹریں تھیں کہ انہی میں آہوں کے تیر خیل اور ناوں کے نیزہ دہلی۔ ہوائے تھے۔ اگرچہ یہ لوگ سارے بوجھ کے اس طرح درد سے آہیں بھرتے تھے کہ گویا بے سینے ہن کے پھٹ جائیں گے لیکن تعجب یہ ہے کہ جب اس اہار کے پاس آئے تو اتنا نہ ہوسکا کہ ان بوجھوں کو سر سے پھینک دیں۔ کچھ نے جدوجہد سے سر ہلایا مگر جس طرح لگے ہوئے آئے تھے، اسی طرح چلے گئے۔ بہت بڑھیاں دیکھیں کہ بند کی جھریں پھینک رہی تھیں۔ چند نوجوان اپنی کالی رنگت کچھ مٹانے ہونٹ اپگر میل تھے ہوئے دانت پھینک رہے تھے کہ جنہیں دیکھ کر شرم آتی تھی، مگر مجھے یہی حیرت تھی کہ اس پہاڑ میں سب سے زیادہ جسمانی عیب تھے۔ ایک شخص دیکھ۔ دس کہ اس کی پیٹھ پر بھاری سے بھاری اور بڑے سے بڑا بوجھ ہے مگر خوشی خوشی اٹھائے چلا آتا ہے۔ جب پاس آیا تو معلوم ہوا کہ یہ ایک کبڑا ہے اور آدم زاد کے اہار میں رنج و اہم میں اپنے کبڑے پر کچھ پھینکتے آیا ہے کہ اس کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی مصیبت نہیں۔

- سوال نمبر: 1 عبارت کے مطابق کن لوگوں کی بھیڑ آئی اور بھیڑ کی تعداد کتنی تھی؟ (4)
- سوال نمبر: 2 گھنٹریوں میں کیا تھا اور جب گروہ اہار کے پاس آیا تو اس نے کیا کیا؟ (4)
- سوال نمبر: 3 بڑھیاں کیا پھینک رہی تھیں اور نوجوان کیا پھینک رہے تھے؟ (4)
- سوال نمبر: 4 اس اہار میں زیادہ عیب کون سے تھے نیز بھاری بوجھ والے نے اہار میں کیا پھینکا؟ (4)

درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

- سوال نمبر: 5 "نعت" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ (5)
- سوال نمبر: 6 "عاشق طلب" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ (5)
- سوال نمبر: 7 سوال نمبر 12 تا 17 میں کوال سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (5x2=10)

- سوال نمبر: 7 دیئے گئے مرکب ناقص کو مرکب نام میں تبدیل کریں: (1) سرسبز کھیت (۲) خطا آسان (۳) 0.055
- سوال نمبر: 8 ردیف اور قافیہ کے درمیان فرق لکھیں۔
- سوال نمبر: 9 مسدس اور مخمس میں کیا فرق ہے؟
- سوال نمبر: 10 استعارہ اور تشبیہ کا بنیادی فرق لکھیں۔
- سوال نمبر: 11 جملہ فعلیہ کی تعریف لکھیں اور ایک مثال دیں۔

سوال نمبر: 12 دیئے گئے ذو معنی الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔ (1) بھاگ: (۲) بھاگ:

- نمبر: ۲۳
- سوال نمبر: 13 متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کہیں ایک جزوی تشریح کریں۔ (6)

(الف) اس زمانے میں ہمارے قومی تنزلی کا بڑا سبب یہ ہے، کہ ہم قومی اتفاق کو بھول گئے ہیں کسی کس بجز ذاتی منفعت کی قومی بھلائی یا قومی منفعت کا خیال بھی نہیں آتا ہے۔ اگر کوئی کچھ کرتا بھی ہے تو اس کو پہلے اپنی ذاتی غرض مد نظر ہوتی ہے اور قومی بھلائی پردے سے اس کی پردہ پوشی کرنا چاہتا ہے۔ کہ ہمارے کاموں میں برکت نہیں ہوتی۔ 0.055

(ب) خیر کام سے تو ہم نہیں گھبراتے مگر ہر وقت کی مددیت، ذرا بری معلوم ہوتی ہے۔ آخر کار کہاں تک پہنچ جائیے۔ یہ آیا مد گیا، وہ آیا مد گیا۔ بیگم صاحبہ کہ رہی ہیں لوٹا لا، صاحب زادے صاحب کہ رہے ہیں پانی لا، صاحبزادی صاحبہ فرما رہی ہیں چل میرے ساتھ کھیل۔ یہ کہہ رہا ہے ادھر آو، وہ کہہ رہا ہے ادھر جا۔ آخر آدمی نہ ہوا گمن پکڑا ہوا گیا، جس کا حکم نہ ناووی مدے اور حکم ہانو، تو کیوں کر ناو، بھلا تین کام ایک آدمی کیونکر کرے۔

- سوال نمبر: 14 نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر درج ذیل میں سے کسی ایک جزوی تشریح کریں۔ (6)

(الف) سبق پھر پڑھ صداقت، کا عدالت کا، شجاعت کا
یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمز مسلمانی
(ب) طاعت میں ادب تیرا عصیاں سے ہے گو بڑھ کر
اتفاق میں پہلے گیا کب تک نہ مہک تیری
کسی ایک جزوی تشریح کریں اور شاعر کا حوالہ دیں۔

- سوال نمبر: 15 (الف) گلتا نہیں ہے جی امرا اجڑے دیوار میں
عمر دراز مانگ کر لائے تھے چار دن
(ب) ہوائے دور سے خوشگوار، راہ میں ہے
عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ہستی میں
اپنے والد صاحب کو مطالعاتی سیر کی اجازت لینے کے لیے خط لکھیں۔

- سوال نمبر: 16 باپ اور بیٹے کے درمیان "صبح کی سیر" سے متعلق مکالمہ تحریر کریں۔ (6)

(الف) کسی کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں
دو آرزو میں کبھی کبھی دو انتظار میں
خزاں لہجوں سے ہے جاتی، بہار راہ میں ہے
نہ کوئی شہر، نہ کوئی دیوار، نہ کوئی گلی ہے

- (ب) اپنے والد صاحب کو مطالعاتی سیر کی اجازت لینے کے لیے خط لکھیں۔

باپ اور بیٹے کے درمیان "صبح کی سیر" سے متعلق مکالمہ تحریر کریں۔